السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خلوت یہ ہے کہ کوئی مرد کسی گھر میں عورت سے خلوت کرے جو کہ لوگوں کی آنکھوں سے دور ہو یا مرد و عورت کی ہر خلوت کو خواہ وہ سب کے سامنے ہی ہو خلوت کہا جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طور پر حرام خلوت سے مراد یہی نہیں کہ کوئی مرد کسی عورت سے لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہو کر کسی گھر میں خلوت کرے اور اس سے راز و نیاز کی باتیں کرے۔ بلکہ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ دونوں کسی جگہ پر اکیلے ہوں اور ایک دوسرے سے سرگوشیاں کرتے پھریں ان دونوں کے درمیان بات چیت کا دور چلے خواہ وہ لوگوں کے سامنے ہی ہوں اور لوگ ان کی بات نہ سن سکیں یہ بھی حرام خلوت میں شامل ہے۔

خواہ یہ کام فضا میں ہو یا زمین پر کسی گاڑی میں ہو یا مکان وغیرہ کی چھت پر سب حرام ہے۔ خلوت کو اس لیے حرام کیا گیا ہے کہ یہ زنا کا وسیلہ اور پیغام ہے لہذا جس صورت میں بھی یہ معنی پایا جائے گا وہ خلوت ہی شمار ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص185

محدث فتویٰ